

## روٹری کلب کے زیر اہتمام مولانا کلب جواد کو اعزاز سے نوازا گیا

ہوٹل تاج میں ایک پروگرام کے دوران روٹری کلب کے چیرمین مسٹر بوب اسکاٹ نے مجلس علماء ہند کے جنرل سکریٹری قائد ملت مولانا کلب جواد نقوی کو پولیو ختم کرنے کی مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں بھرپور تعاون دینے کے لئے اعزاز سے نوازا۔ اس سے پہلے ۲۰۱۰ء میں بھی مسلم علماء کی ایک کانفرنس یونیسیف کے لئے منعقد کی گئی تھی جس میں پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لئے تمام مسلم علماء کا تعاون طلب کیا گیا تھا اس موقع پر بھی مولانا کلب جواد کو مدعو کیا گیا تھا اور ان سے تعاون کی اپیل کی گئی تھی۔



## صحابی رسول حضرت حجر بن عدیؓ کی قبر کی بے حرمتی پر احتجاج

صحابی رسولؐ جناب حجر بن عدیؓ کی قبر کی بے حرمتی اور لاش کو نکال کر نامعلوم مقام پر لے جانے اور جارڈن میں صحابی و برادر رسولؐ جناب جعفر طیارؓ کے روضے کو نذر آتش کئے جانے کے خلاف ۱۰ مئی ۲۰۱۳ء کو بعد نماز جمعہ مجلس علماء ہند کی جانب سے ایک احتجاجی جلوس آصفی مسجد سے چھوٹے امام باڑہ تک نکالا گیا۔ اس موقع پر مجلس علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا کلب جواد نقوی نے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ”پہلے دہشت گرد کہتے تھے کہ ہم اسلام کے دشمنوں کے خلاف محاذ آرائی کر رہے ہیں اور اسلام دشمن طاقتوں کے خاتمہ کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں ان کے اس پر فریب نعرے کے گرداب میں ہزاروں نوجوان پھنستے چلے گئے لیکن اب ان دہشت گردوں کے منصوبے اور ان کا مذہب ایکسپوز ہو گیا ہے۔ وہ افراد جو مسلمان ہونے کا نعرہ لگاتے ہیں لیکن

صحابی رسولؐ کی قبروں کی توہین کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں ان کا اللہ و رسولؐ سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ یہ لوگ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کے خلاف ہی سازشیں کرنے میں مصروف ہیں۔ یہی وہ بد عقل لوگ ہیں جو استعماری و صہیونی طاقتوں کا مہرہ بنتے رہے ہیں کیوں کہ ان کے مزاج میں ذرا بھی اسلامی آئین کی خوبونہیں ہے بلکہ یہ آج بھی عرب کے بددوں کا سامراج رکھتے ہیں“ مولانا نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ ”جناب جعفر طیارؓ کو صحابی اور برادر رسولؐ ہونے کے ساتھ یہ شرف بھی حاصل ہے کہ اسلام کی پہلی ہجرت حبش کی جانب آپؐ ہی نے کی تھی اور کئی سال تک وہاں تبلیغ اسلام کرتے رہے۔ تاریخ کے مطابق آپؐ فتح خیبر کے دن تشریف لائے تھے مسلمانوں کو چاہئے کہ اب بیدار ہوں نہیں تو وہ دن دور نہیں کہ جب یہ خبر آئے گی کہ ان نام نہاد مسلمانوں نے روضہ رسولؐ

پر حملہ کر دیا۔ اس وقت مسلمان خود کو بھی معاف نہیں کر پائیں گے۔ مولانا نے حکومت ہند سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان میں دہشت گردی کے بانی اسرائیل کی ایبسی فوراً بند کرے اور سعودی عرب سے اپنے تعلقات کو منقطع کرے۔ ہندوستان ایک امن پسند ملک ہے لہذا اسے ایسے ممالک سے تعلقات رکھنا زیب نہیں دیتا۔“

اس موقع پر کثیر تعداد میں مومنین نے جلوس میں شرکت کی اور اس دن کو یوم سیاہ کے طور پر منایا گیا۔ جلوس میں مظاہرین کا لے بیوروں اور کالے جھنڈوں کے ساتھ شریک ہوئے اور گھنٹہ گھر چوراہے پر امریکہ، اسرائیل اور سعودی عرب کے حکمرانوں کے پتلے نذر آتش کئے گئے جلوس میں دیگر علماء شہر اور طلباء نے خاص طور سے شرکت کی۔

